IMLA
ISLAMIC MEDICAL LEARNERS ASSOCIATION

ISMA
IKHLAS
SHARIAH MEDICAL ADVISORY
A PROJECT OF DARULIFTA AL-IKHLAS

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سوال؟

آج کل انجکشن کی مختلف اقسام استعمال ہوتی ہیں، معلوم یہ کرنا تھا کہ اگر وضو کی حالت میں انجکشن لگایا جائے، تو کس قسم کے انجکشن سے وضو ٹوٹتا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انجکشن سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لیے ہم نے ڈاکٹر حضرات سے رجوع کیا، جس کے نتیجے میں ہمیں انجکشن سے متعلق درج ذیل معلومات حاصل ہوئیں ہیں:

انجکشن کی درج ذیل اقسام عام طور پر آج کل میڈیکل کے شعبے میں پائی جاتی ہیں:

1. نس (Vein) میں لگنے والا انجکشن جسے وریدی انجکشن (**Intravenous (IV) Injection**) کہا جاتا ہے۔
2. پٹھوں (Muscles) میں لگنے والا انجکشن، جسے عضلاتی انجکشن (**Intramuscular (IM) Injection**) کہا جاتا ہے۔ سب سے زیادہ اور عام استعمال ہونے والے یہی دو قسم کے انجکشن ہیں۔
3. کھال کے نیچے لگنے والا انجکشن، جسے **Subcutaneous (SC) Injection** انجکشن کہا جاتا ہے۔
4. جوڑوں میں لگائے جانے والا انجکشن، جسے **Intra Articular Injection**، کہا جاتا ہے، یہ انجکشن جوڑوں مثلاً: گھٹنے وغیرہ میں دوائی پہنچانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔
5. کھال میں لگنے والا انجکشن، جسے **Intradermal (ID) Injection**. کہا جاتا ہے، یہ عام طور پر ٹیسٹ کرنے کے لیے جلد (skin) میں لگایا جاتا ہے۔
6. خون کی نالی میں لگائے جانے والا انجکشن، جسے **Intra Arterial** کہا جاتا ہے، یہ بہت ہی کم اور مخصوص صورتوں میں لگایا جاتا ہے، جیسے مثلاً: آپریشن کے دوران بلڈ پریشر Monitor کرنے کے لیے یا دل اور دماغ کی Angiography کرنے کے لیے اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔
7. ریڑھ کی ہڈی میں لگایا جانے والا انجکشن، جسے **Epidural Injection** کہا جاتا ہے، یہ بدن کو سُن کرنے کے لیے ریڑھ کی ہڈی میں لگایا جاتا ہے۔
8. جسم کے کسی بھی حصے میں اگر سرجری (Surgery) کرنی ہو، تو صرف اس حصے کو سُن کرنے کے لیے ایک انجکشن لگایا جاتا ہے، جسے **Local Anesthetic(LA) Injection** کہا جاتا

ہے، مثلاً بدن میں کسی جگہ سے گٹھلی نکالنی ہو، یا کسی بچہ کا ختنہ کرنا ہو، تو اس جگہ کو سُن کرنے کے لیے اس انجکشن کا استعمال کیا جاتا ہے۔

ڈاکٹر حضرات سے حاصل کی گئی معلومات کے مطابق نس میں لگنے والے انجکشن (Intravenous (IV) injection) میں خون نکلتا ہے، کیونکہ خون نکلنے سے ہی یہ معلوم ہو سکتا ہے کہ سوئی (Needle) نس میں چلی گئی ہے یا نہیں، البتہ پھر Push کرنے سے وہ خون دوبارہ اندر چلا جاتا ہے۔

Intra Arterial جو خون کی نالی میں لگایا جاتا ہے، چونکہ اس میں خون براہِ راست دل سے آرہا ہوتا ہے، اس لیے خون میں پریشر ہونے کی وجہ سے کافی مقدار میں خون نکلتا ہے، ان کے علاوہ انجکشن کی باقی اقسام میں عام طور پر خون نہیں نکلتا۔

البتہ **Intramuscular (IM) injection** لگاتے وقت صرف یہ چیک کرنے کے لیے کہ سرنج خون کی نالی میں نہ ہو، اس کو باہر کی طرف کھینچا جاتا ہے، اور عام طور پر چونکہ سرنج خون کی نالی میں نہیں ہوتی، اس لیے خون نہیں نکلتا، پھر انجکشن لگانے کے بعد بھی اس جگہ کو دبا کر رکھا جاتا ہے، اور اگر کبھی اس جگہ سے خون نکلتا ہے تو وہ بہت ہی معمولی سا ہوتا ہے۔

انجکشن لگوانے کی صورت میں وضو باقی رہنے کا حکم

الجوابُ حامداً ومصلیاً

﴿1﴾...مذکورہ معلومات کے مطابق چونکہ نس (Vein) میں لگنے والے انجکشن (Intravenous injection) میں پہلے تھوڑا سا خون انجکشن میں کھینچا جاتا ہے، اس کے بعد انجکشن لگایا جاتا ہے، اسی طرح خون کی نالی میں لگنے والے انجکشن (intraarterial) میں بھی کافی مقدار میں خون نکلتا ہے، اس لیے مذکورہ دونوں قسم کے انجکشن لگانے کی صورت میں جسم سے خون (یعنی دمِ سائل) نکلنے کی وجہ سے وضو ٹوٹ جائے گا۔ (اگرچہ وہ خون سرنج کے اندر ہی رہتا ہو)

﴿2﴾... پٹھوں (Muscles) میں لگنے والا انجکشن، جسے عضلاتی انجکشن (Intramuscular Injection) کہا جاتا ہے، میں منسلکہ معلومات کے مطابق چونکہ یہ چیک کرنے کے لیے کہ سرنج خون کی نالی میں نہ ہو اس کو باہر کی طرف کھینچا جاتا ہے، جس کی وجہ سے بعض اوقات سرنج میں خون آنے کا احتمال ہوتا ہے، (اگرچہ عام طور پر سرنج خون کی نالی میں نہ ہونے کی وجہ سے خون نہیں نکلتا ہے) اس لیے عضلاتی انجکشن (Intramuscular Injection) لگانے کی صورت میں اگر یقینی طور پر خون نکلے تو وضو ٹوٹ جائے گا، ورنہ نہیں ٹوٹے گا۔

﴿3﴾... اس کے علاوہ انجکشن کی مذکورہ باقی صورتوں میں جیسے کھال کے نیچے لگنے والا انجکشن (Subcutaneous Injection)، جوڑوں میں لگنے والا انجکشن (Intra Articular Injection)، جلد (skin) ٹیسٹ کرنے کے لیے کھال میں لگنے والا انجکشن (Intradermal Injection)، اور ریڑھ کی ہڈی میں لگنے والا انجکشن (Epidural Injection)، اسی طرح سرجری کرتے وقت جسم کے اس حصے کو سُن کرنے کے لیے لگائے جانے والا انجکشن (Local Anesthetic Injection)، چونکہ عام طور پر ان میں خون نہیں نکلتا، اس لیے مذکورہ انجکشن لگانے کی صورت میں خون (دمِ سائل) نہ نکلنے کی وجہ سے وضو نہیں ٹوٹے گا۔

البتہ ریڑھ کی ہڈی میں انجکشن لگانے کی وجہ سے چونکہ بدن کا نچلا حصہ بالکل بے حس ہو جاتا ہے، اور جوڑ ڈھیلے پڑ جاتے ہیں، اس لیے ریڑھ کی ہڈی میں انجکشن لگانے کی صورت میں جوڑ ڈھیلے (استرخاء مفاصل) ہونے کی وجہ سے وضو ٹوٹ جائے گا۔

نوٹ: البتہ یہ بات یاد رہے کہ مذکورہ تمام صورتوں میں وضو کے ٹوٹنے اور نہ ٹوٹنے کا دارو مدار خون نکلنے اور نہ نکلنے پر ہے، لہٰذا مذکورہ کسی صورت میں بھی اگر کسی موقع پر انجکشن لگانے کی صورت میں سوئی داخل کرتے یا نکالتے وقت قطرہ بھر یا اس سے زیادہ خون نکل آیا، تو اس سے وضو ٹوٹ جائے گا۔ (اگرچہ وہ خون سرنج کے اندر ہو یا اس کو پونچھ لیا جائے)

مشكاة المصابيح (1/ 108) الفصل الثالث، بَابُ مَا يُوجِبُ الْوُضُوءَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «الْوُضُوءُ مِنْ كُلِّ دَمٍ سَائِلٍ» . رَوَاهُمَا الدَّارَقُطْنِيُّ.

مرقاة المفاتيح (1/ 372) [بَابُ مَا يُوجِبُ الْوُضُوءَ]

(قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -: «الْوُضُوءُ مِنْ كُلِّ دَمٍ سَائِلٍ») أَيْ: إِلَى مَا يَجِبُ تَطْهِيرُهُ كَمَا هُوَ مَذْهَبُ أَبِي حَنِيفَةَ.

الدر المختار (1/ 139)

(وكذا ينقضه علقة مصت عضوا وامتلأت من الدم، ومثلها القراد) كان (كبيرا) لأنه حينئذ (يخرج منه دم مسفوح) سائل.

رد المحتار: ج: 1، ص: 139

قوله: علقة) دويبة في الماء تمص الدم قاموس (قوله: وامتلأت) كذا في الخانية، وقال: لأنها لو شقت يخرج منها دم سائل. اهـ. **والظاهر أن الامتلاء غير قيد لأن العبرة للسيلان كما أفاده ط** ....**(قوله: كذلك) أي بأن لم تكن العلقة امتلأت بحيث لا يسيل دمها ولم يكن القراد كبيرا** (قوله: وفي القهستاني إلخ) محل ذكر هذه المسألة والتي بعدها عند قوله: وينقضه خروج نجس إلى يطهر ح.

الفتاوى الهندية (1/ 11)الفصل الخامس فى نواقض الوضوء

إذا خرج من الجرح دم قليل فمسحه ثم خرج أيضا ومسحه فإن كان الدم بحال لو ترك ما قد مسح منه سال انتقض وضوءه وإن كان لا يسيل لا ينتقض وضوءه وكذلك إن ألقى عليه رمادا أو ترابا ثم ظهر ثانيا وتربه ثم وثم فهو كذلك يجمع كله. كذا في الذخيرة............**القراد إذا مص عضو إنسان فامتلأ دما إن كان صغيرا لا ينقض وضوءه كما لو مصت الذباب أو البعوض وإن كان كبيرا ينقض وكذا العلقة إذا مصت عضو إنسان حتى امتلأت من دمه انتقض وضوءه. كذا في محيط السرخسي.**

بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع (1/ 31) [فصل بيان ما ينقض الوضوء]

إنما الوضوء على من نام مضطجعا فإنه إذا نام مضطجعا استرخت مفاصله» نص على الحكم، وعلل باسترخاء المفاصل، وكذا النوم متوركا بأن نام على أحد وركيه؛ لأن مقعده يكون متجافيا عن الأرض فكان في معنى النوم مضطجعا في كونه سببا لوجود الحدث بواسطة استرخاء المفاصل، وزوال مسكة اليقظة.

احسن الفتاویٰ: 2/ 23، ط: سعید

جدید فقہی مسائل: 1/ 64

...................واللہ اعلم بالصواب...................

الجواب صحیح
عقیل
بندہ محمد عقیل منیر عفی عنہ
نگران اِسما (اخلاص شریعہ میڈیکل ایڈوائزری)
مفتی دار الافتاء الاخلاص، کراچی
29/ جمادی الثانیۃ/ 1443ھ
2/ فروری/ 2022

كتبہ
شفیق الرحمٰن عفا اللہ عنہ
رکن اِسما (اخلاص شریعہ میڈیکل ایڈوائزری)
رفیق دار الافتاء الاخلاص، کراچی
29/ جمادی الثانیۃ/ 1443ھ
2/ فروری/ 2022

فتوی نمبر 109238
تاریخ ۲۹/ جمادی الثانیہ/ ۱۴۴۳ھ

دار الافتاء الاخلاص
مفتی
گلشن اقبال، کراچی

الجواب صحیح
عبد الرحمن خضر
بندہ عبد الرحمٰن خضر عفی عنہ
رفیق دار الافتاء الاخلاص، کراچی
29/ جمادی الثانیۃ/ 1443ھ
2/ فروری/ 2022

الجواب صحیح
بندہ محمد ذیشان عفی عنہ
رفیق دار الافتاء الاخلاص، کراچی
29/ جمادی الثانیۃ/ 1443ھ
2/ فروری/ 2022